بندوق کے زور پر کراچی کو فاٹا بنانے کی کوششیں تیز کر دی گئی ہیں۔الطاف حسین

طالبان کی مسلح دہشت گردیوں اور زور زبردستی کے آگے سر ہرگز نہیں جھکائیں گے اور کراچی کو فاٹا بننے نہیں دیں گے

انٹرنیشنل کمیونٹی اور انسانی حقوق کی تمام ملکی وبین الاقوامی تنظیمیں کراچی کے نہتے عوام اور ان کی املاک کو مسلح مذہبی انتہا پسند عناصر سے بچانے کیلئے اپنا اثر رسوخ استعمال کریں

صدر، وزیراعظم، وفاقی مشیر داخلہ، سندھ کے گورنر، وزیراعلیٰ، وزیر داخلہ اور قومی سلامتی کے تمام ادارے کراچی کو طالبانائزیشن کی آگ سے بچانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر ہر ممکنہ اقدامات کریں

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کے ہنگامی جنرل ورکرز اجلاس سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔3،اگست 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ بندوق کے ذور پر کراچی میں طالبانائزیشن کی جارہی ہے اور کراچی کو فاٹا بنانے کی کوششیں تیز کردی گئی ہیں۔انہوں نے انٹرنیشنل کمیونٹی اورانسانی حقوق کی تمام ملکی وبین الاقوامی تنظیموں سے انسانیت کے نام پر اپیل کی کہ وہ آگے آئیں اور کراچی کے نہتے عوام اوران کی املاک کو مسلح مذہبی انتہاپسند عناصر سے بچانے کیلئے اپنااثر رسوخ استعمال کریں۔انہوں نے کہا کہ قرآن مجید کی تعلیمات کے مطابق دین میں کوئی جبر نہیں ہے لہذا قرآن مجید کی اس آیت مبارکہ کو ہم اپنے ایمان کا حصہ بناتے ہوئے ہم کسی جبری ڈنڈا بردار اور کلاشنکوف بردار شریعت کو منظور نہیں کریں گے اور طالبان کی مسلح دہشت گردیوں اور زور زبردستی کے آگے اپنا سر ہرگز نہیں جھکائیں گے اور کراچی کو فاٹا بننے نہیں دیں گے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار اتوار کو لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم کے ہنگامی جنرل ورکرز اجلاس سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں ایم کیوایم کے تمام شعبہ جات، ونگز اور کراچی سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے یونٹوں اور سیکٹروں کے ذمہ داران وکارکنان اور خواتین نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔یہ جنرل ورکرز اجلاس 12 گھنٹے کے مختصر نوٹس پر طلب کیا گیا تھا جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست وزراء، سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، کونسلرز اور تمام تنظیمی اور علاقائی ریزیڈینٹس کمیٹیوں کے ارکان نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔اجلاس سے اپنے خطاب میں کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش کی تفصیلات پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں گزشتہ کئی ماہ سے تواتر کے ساتھ اپنے بیانات اور خطابات میں ملک بھر کے عوام کو کراچی میں کی جانے والی طالبانائزیشن کی سازشوں سے آگاہ کرتا رہا ہوں اور متعدد بار طالبانائزیشن کی سازشوں کے خدشات کو ثبوت وشواہد کے ساتھ آپ کے سامنے پیش کرتا رہا ہوں۔اب کراچی میں فاٹا جیسی صورتحال پیدا کرنے کی سازشیں بہت زیادہ تیز کردی گئی ہیں لہذا میں ان سازشوں کی تفصیلات اور تازہ ترین واقعات عوام کے علم میں لانا چاہتا ہوں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے بارے میں آپ لوگ واقف ہیں اور آپ نے ڈنڈا بردار اور کلاشنکوف بردار افراد ماسک پہنے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔انہوں نے کہا کہ لال مسجد کے سابق خطیب مولانا عبدالعزیز کی اہلیہ اور جامعہ حفصہ کی پرنسپل ام حسان نے اسناد کی تقسیم کے بہانے گزشتہ دنوں کراچی کے مختلف جہادی مدارس کا دورہ کیا جہاں انہوں نے کئی مدارس کے طلباء وطالبات کو جہادی بننے کا درس بھی دیا۔تعجب اور حیرت کی بات یہ ہے کہ ام حسان کو کراچی میں وی آئی پی پروٹوکول دیا گیا، پولیس کی موبائلیں بمعہ ٹریفک سارجنٹ انکے ساتھ تھیں اور گاڑیوں پر اسلام آباد کی نمبر پلیٹ لگی ہوئی تھیں اوران گاڑیوں میں مسلح افراد جدید ہتھیاروں سے لیس تھے۔عینی شاہدین کے مطابق اس موقع پر مختلف ایجنسیوں کے اہلکار بھی انکے ساتھ تھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کی تحقیقاتی کمیٹی نے جو تحقیقات کی ہیں ان کی عینی شاہدین سے تصدیق کرلی گئی ہے اور اب تک کی تحقیقات کے مطابق ام حسان نے سلطان آباد کے جہادی مدرسہ، مدرسہ عائشہ کیماڑی، کلفٹن ٹاؤن میں واقعہ مدرسہ جامعہ مسجد فاروق اعظم، مومن آباد میں واقع جامعہ مسجد مصطفیٰ ہارون آباد شیر شاہ روڈ اور قصبہ کالونی کے مدرسہ سارۃ جبل کا دورہ کیا۔یہ دورہ انہوں نے مدرسہ سارۃ جبل کے مولانا نورالہدیٰ کی خصوصی دعوت پر کیا۔ام حسان نے اپنے خطاب میں طالبات سے کہا کہ آپ لوگ ذہنی وجسمانی طور پر تیار ہوجائیں، ہم آپ کو باقاعدہ ٹریننگ بھی دلوائیں گے تاکہ آپ لوگ ٹریننگ سے ذہنی وجسمانی طور پر پوری طرح تیار ہوجائیں اور پھر آپ کو دین کا کام دیا جائے گا کیونکہ اللہ کو راضی کرنے کیلئے یہ عمل ضروری ہے۔وہاں موجود ورکروں کے سینوں پر انصار الامہ پاکستان کے بیجز بھی لگے ہوئے تھے جن میں مدرسہ کا ٹیلی فون نمبر 021-2574455 اور رابطہ کیلئے نارتھ ناظم آباد کراچی کا موبائل نمبر 0321-9819661 بھی درج تھا۔اس بیج پر اغراض ومقاصد میں ''اسلام کی عظمت وسربلندی، خلاف اسلامیہ کا قیام اور امت مسلمہ کیلئے شرعی اور نظریاتی تربیت کا ہر ممکن اہتمام'' تحریر تھا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ تحقیقات کے مطابق ایک جہادی تنظیم کے ایک کمانڈر نے یکم اگست 2008ء کو یونٹ 182 یوسی 10 لیاقت آباد ٹاؤن کے پختون علاقے جلال آباد کا دورہ کیا اور لوگوں کو جہاد کیلئے تیار ہونے کی بات کی۔اسی طرح شاہ فیصل کالونی کے یونٹ 108 میں مشکوک افراد کی سرگرمیوں کے حوالے سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں جن کے نام فیاض اور

زبیر بتائے جاتے ہیں جو کہ حضور اٹک کے رہنے والے ہیں انہوں نے پاکستان ایئر فورس کی 16 سالہ ملازمت کو خیر باد کہہ دیا ہے۔علاقے کے لوگوں نے بتایا ہے کہ یہ لوگوں کو یہ کہتے پھر رہے ہیں کہ حکومتی ملازمتیں کرنا ناجائز ہے۔انکے بارے میں یہ اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں کہ 3 ماہ قبل صدر میں انٹیلی جنس بیورو (IB) کے دو انسپکٹرز کی پراسرار ہلاکتوں کے پیچھے انہی لوگوں کا ہاتھ تھا۔یہ بات انہی لوگوں کے گاؤں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے علاقہ میں بتائی تھی۔اس وقت ان دونوں کی رہائش ڈرگ روڈ کینٹ بازار میں عبداللہ بن مبارک خشک دودھ کی دوکان کے قریب ہے انکے پاس مشکوک لوگوں کی آمدورفت رہتی ہے۔یونٹ 108 کے علاقے میں محمد عمر نامی شخص کے بارے میں اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ مذکورہ شخص سپاہ صحابہ کا سابق ذمہ دار تھا اور افغانستان سے باقاعدہ ٹریننگ حاصل کر چکا ہے۔یہ 6 برس تک جیل کے پھانسی گھاٹ میں رہنے کے بعد ڈیڑھ برس قبل رہا ہو کر آ گیا ہے لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ مذکورہ شخص نے اپنی رہائی کے بعد یعنی ڈیڑھ سال تک خاموشی اختیار کئے رکھی مگر اطلاعات کے مطابق گزشتہ کچھ دنوں سے یہ شخص بہت زیادہ فعال نظر آرہا ہے اس کے حوالے سے یہ اطلاعات موصول ہوئیں ہیں کہ یہ شاہ فیصل کالونی نمبر 4 یونٹ 108 کے علاقے میں سپاہ صحابہ کو فعال کر رہا ہے۔اس کے پاس جامعہ فاروقیہ سے تعلق رکھنے والے افراد کا آنا جانا ہے جو کہ سب کے سب غیر مقامی ہیں۔ایک اطلاع کے مطابق جامعہ فاروقیہ سے حقیقی دہشت گردوں کا نیٹ ورک بھی چلایا جاتا رہا ہے۔ایک اور واقعہ بیان کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ شاہ فیصل کالونی کے علاقے یونٹ A- 103 کے علاقہ بوستان رفیع سے 3 بچے گھر سے اچانک غائب ہوگئے ان بچوں کی عمریں 15 اور 16 سال کے لگ بھگ ہونگیں کچھ دن کے بعد ان بچوں نے گھر پر فون کر کے بتایا کہ ہم جہاد پر جا رہے ہیں لڑکوں میں سے 2 بچے یونٹ A - 103 کے ممتاز بروہی کے ہیں جو کہ آجکل دبئی میں ملازمت کرتے ہیں جبکہ دوسرا بچہ سمبار گجر نامی شخص کا ہے۔ان بچوں کے والدین کو جب ان بچوں کے بارے میں یہ اطلاعات موصول ہوئیں تو انہوں نے اس حوالے چھان بین کی تو معلوم ہوا ہے ان کے تینوں بچے وزیرستان چلے گئے ہیں۔ان کے والدین اپنے بچوں کی تلاش میں جب وزیرستان پہنچے لیکن انکو انکے بچے نہ ملے۔اسکے بعد انکے والدین کو ایک ہفتہ قبل یہ اطلاع موصول ہوئی کہ ان کے بچوں کو ڈاکٹر ارشد وحید اپنے ساتھ لے گیا ہے واضح رہے کہ ڈاکٹر ارشد وحید اور اس کے دوسرے بھائی ڈاکٹر برادران کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ڈاکٹر ارشد وحید نے ان بچوں کے دوسرے ناموں سے کاغذات بنوا کر افغانستان بھیج دیا تھا۔بعدازاں ان میں سے 2 بچے واپس آگئے۔معلومات کے مطابق ان بچوں کا رابطہ ڈاکٹر وحید المعروف ڈاکٹر برادران سے بوستان رفیع کی مسجد ابوبکر اہلحدیث میں ہوتا تھا اس مسجد میں جہادیوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے۔شاہ فیصل کالونی کی حدود میں تمام جہادی اسی مسجد میں رابطے کرتے ہیں ان تمام افراد کا تعلق لشکر طیبہ سے ہے جبکہ مسجد کا نگراں علامہ ارشد وزیر آبادی ہے جو کہ متحدہ مجلس عمل صوبہ سندھ کا سنیئر نائب صدر ہے جو مسلم لیگ (ن) کے پلیٹ فارم سے الیکشن لڑ چکا ہے۔ڈاکٹر ارشد وحید کچھ عرصہ قبل کور کمانڈر حملہ کیس میں ملوث تھا۔بنیادی طور پر ان کا تعلق جماعت اسلامی سے ہے اور یہ سکھر کے رہائشی ہیں جبکہ اس وقت یونٹ A - 103 میں مکان نمبر C -21 بوستان رفیع میں رہائش پذیر ہیں۔انہوں نے اپنی خفیہ رہائش گاہ بوستان رفیع C - 23 میں بنا رکھی ہے جہاں سے القاعدہ کا نیٹ ورک چلایا جارہا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مورخہ 2 اگست 2008ء کو رات ساڑھے 10 بجے لال مسجد کے سابق خطیب مولانا عبدالعزیز کی اہلیہ ام حسان نے بلدیہ ٹاؤن یونٹ A / 112 کے علاقے B - 3 کے مشہور مدرسہ ندوۃ العلم کا دورہ کیا۔اس موقع پر مدرسہ کے داخلی دروازے پر چند گاڑیاں موجود تھیں جن میں سفید رنگ کی ہائی روف نمبر C .B 3774 ، آلٹو کار نمبر ALM-245 ، ہائی روف نمبر CL-245 ، ہوڈا والی سوزوکی نمبر KB - 9323 شامل ہیں۔داخلی دروازے پر سیکوریٹی گارڈ تعینات تھے۔مدرسے میں تقریباً 15 خواتین موجود تھیں۔اسی طرح مورخہ 31 جولائی 2008ء کو لال مسجد کے سابق خطیب مولانا عبدالعزیز کی اہلیہ ام حسان کیماڑی کے علاقے سلطان آباد کے علاقے میں واقع جماعت اسلامی کے رہنما ڈاکٹر رحمٰن کے گھر پر پہنچیں۔بعد میں جامعہ مسجد غوثیہ میں اجتماع ہوا۔پھر دارالعلوم فاروقیہ میں ایک بڑی میٹنگ ہوئی۔اجتماعات میں شرکت کیلئے گلشن حدید سے جماعت اسلامی کے لوگ بسوں میں بھر کر گئے۔جناب الطاف حسین نے ملیر میں گزشتہ روز پیش آنے والا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ ملیر سیکٹر یونٹ 95 میں ہفتہ 2 اگست 2008ء کو ایک آلٹو کار میں سوار تین افراد نے علاقے سے ایک نوجوان کو گن پوائنٹ پر اغوا کیا اور گاڑی میں بٹھا کر اس سے ایم کیو ایم کے کارکنوں کا پتہ پوچھتے رہے جب وہ نوجوان کسی کا پتہ نہ بتا سکا تو کچھ دیر بعد اس نوجوان کو نشتر اسکوائر پر اتار دیا۔ان مسلح افراد نے اس نوجوان کو دھمکی دی کہ اگر فاٹا کے علاقے میں حکومت اپنے آپریشن میں کامیاب ہوگئی تو ہم کراچی کی گلیوں میں آگ لگا دیں گے۔جناب الطاف حسین نے اجتماع کے شرکاء سے دریافت کیا کہ کیا القاعدہ اور طالبان کے قیام سے قبل پاکستان کے عوام کی اکثریت کلمہ گو مسلمان نہ تھی؟ کیا ہم نماز نہیں پڑھا کرتے تھے؟ رمضان المبارک میں روزے نہیں رکھا کرتے تھے؟ عیدالفطر میں زکوۃ فطرہ نہیں دیا کرتے تھے اور حضرت ابراہیمؑ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے عیدالاضحیٰ پر جانوروں کی قربانیاں نہیں کیا کرتے تھے؟ شب معراج، شب قدر اور رمضان کی طاق راتوں کو جاگ کر اللہ کی عبادت نہیں کیا کرتے تھے؟ اور قرآن پاک کی تلاوت نہیں کیا کرتے تھے؟ جس پر اجتماع کے شرکاء نے یک زبان ہو کر کہا ''بالکل کرتے تھے''۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم مسلمان پیدا ہوئے، ہمارے آباؤ اجداد مسلمان تھے، الحمدللہ ہم آج بھی مسلمان ہیں اور مسلمان کی حیثیت سے ہی مریں گے پھر طالبان والے اسلحہ اور بندوق کے زور پر اپنا بنایا ہوا اسلام اور ڈنڈا بردار کلاشنکوفی شریعت کراچی کے عوام پر مسلط کر کے ہمیں کس قسم کا مسلمان بنانا چاہتے ہیں؟ انہوں نے اجتماع کے شرکاء سے سوال کیا کہ کیا ہمیں مزید مسلمان بننے کی ضرورت ہے؟ کیا آپ کراچی میں طالبانائزیشن چاہتے ہیں؟

جس پر اجتماع کے شرکاء نے بلند آواز سے جواب دیا ''ہرگز نہیں'' اس موقع پر پنڈال نامنظور نامنظور کے نعروں سے گونج اٹھا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم توحید پر یقین رکھتے ہیں، سرکاردوعالمؐ کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی اور قرآن مجید کو اللہ کی آخری کتاب مانتے ہیں اور روزِمحشر پر یقین رکھتے ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں درس دیا ہے کہ ''لکم دینکم ولی الدین'' ''تمہارا دین تمہارے ساتھ، میرا دین میرے ساتھ'' اور'' لا اکراہ فی الدین'' یعنی '' دین میں کوئی جبر نہیں ہے''۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کی ان آیاتِ مبارکہ کو اپنے ایمان کا حصہ بناتے ہوئے ہم کسی ڈنڈا بردار اور کلاشنکوف بردار شریعت کو منظور نہیں کریں گے اور طالبان کی مسلح دہشت گردیوں اور زور زبردستی کے آگے اپنا سر ہرگز نہیں جھکائیں گے، ہم قرآن وحدیث کی تعلیمات کے مطابق عمل کریں گے اور کسی بھی قیمت پر یہاں طالبانائزیشن کو مسلط نہیں ہونے دیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سوات میں خواتین کی تعلیم کو ناجائز قرار دیکر گزشتہ چندروز کے دوران 70 سے زائد گرلز اسکولوں کو جلایا جاچکا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ یہ کونسی شریعت ہے کہ لڑکیوں کے اسکولوں اور کالجوں کو جلا دیا جائے اور ان کی تعلیم پر پابندی لگادی جائے؟ انہوں نے کہا کہ سرکاردوعالمؐ کی حدیث مبارک ہے کہ علم حاصل کرنا مسلمان مرد وعورت دونوں پر فرض ہے۔ کیا لڑکیوں کے اسکولوں کو جلانا اس حدیث کی نفی نہیں ہے؟ آخر طالبان کونسی شریعت نافذ کررہے ہیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ''اسلام'' کے معنی ''سلامتی'' کے ہیں، اسلام امن وسلامتی کا دین ہے، اسلام دہشت گردی اور زور زبردستی کا درس نہیں دیتا اور جو لوگ اسلام کے نام پر دہشت گردی اور زور زبردستی کا عمل کرتے ہیں یا کررہے ہیں وہ دنیا بھر میں اسلام کو بدنام کررہے ہیں، اسلام کی امیج خراب کررہے ہے اور اسلام کی امیج کو خراب کرنا اور اسے بدنام کرنا اسلام کی خدمت نہیں بلکہ اسلام سے دشمنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضورؐ نے تو اپنے بڑے بڑے دشمنوں تک کو معاف کردیا تھا، حضورؐ نے ہمیشہ امن وآشتی کا درس دیا ہے، ایک دوسرے کی جان ومال کے تحفظ کا درس دیا ہے، حضورؐ نے تو غیر مسلموں تک کی جان ومال کے تحفظ اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کا درس دیا ہے لیکن گزشتہ دنوں پشاور میں طالبان نے ایک گرجا گھر سے عیسائیوں کو گن پوائنٹ پر اغوا کرکے تشدد کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ سمجھتی ہے کہ عیسائی، ہندو، سکھ، پارسی سمیت جتنی بھی مذہبی اقلیتیں پاکستان میں رہتی ہیں وہ سب پاکستان کے شہری ہیں اور ان کو پورا پورا حق ہے کہ وہ اپنے عقیدے اور مذہب کے مطابق عبادت کریں۔ انہوں نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کسی کو بھی پاکستان میں آباد مذہبی اقلیتوں کی جان ومال اور عبادت گاہوں کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دے گی۔ جناب الطاف حسین نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ ہم ڈنڈا بردار اور کلاشنکوف بردار شریعت نافذ کرنے والوں کو بتادینا چاہتے ہیں کہ یہ کراچی ہے فاٹا نہیں ہے، ہم کراچی کو فاٹا بننے نہیں دیں گے اور کراچی میں ڈنڈا بردار اور کلاشنکوف بردار شریعت نافذ کرنے کے خلاف بھرپور مزاحمت کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے اجلاس کے توسط سے صدر پرویز مشرف، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، وزیر داخلہ سندھ ذوالفقار مرزا اور قومی سلامتی کے تمام اداروں سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ کراچی کو طالبانائزیشن کی آگ سے بچانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر ہرممکنہ اقدامات کریں اور اس مقصد کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں ورنہ اسکے نتیجے میں پیدا ہونے والے حالات کی تمام تر ذمہ داری آپ ہی لوگوں پر ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بندوق کے ذور پر کراچی میں طالبانائزیشن کی سازشیں اور کراچی کو فاٹا بنانے کی کوششیں تیز کردی گئی ہیں لہٰذا میں انٹرنیشنل کمیونٹی اور انسانی حقوق کی تمام ملکی وبین الاقوامی تنظیموں سے انسانیت کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ آگے آئیں اور کراچی کے نہتے عوام اور ان کی املاک کو مسلح مذہبی انتہا پسند عناصر سے بچانے کیلئے اپنا اثر رسوخ استعمال کریں۔ جناب الطاف حسین نے اجتماع میں موجود کارکنوں سے دریافت کیا کہ کیا آپ کلاشنکوف اور ڈنڈا بردار شریعت نافذ کرنے والوں سے خوفزدہ ہیں؟ اس پر تمام کارکنوں نے ایک آواز ہوکر جواب دیا ''ہرگز'' نہیں۔ اس موقع پر اجتماع کے شرکاء نے ''امن ہو یا جنگ...... قائد کے سنگ'' کے پرجوش نعرے لگائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم کلاشنکوف بردار شریعت نافذ کرنے والوں کو بتادینا چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم والے صرف اللہ سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں خوف ہوگا وہاں ایم کیوایم کا کارکن نہیں ہوگا اور جہاں ایم کیوایم کا کارکن ہوگا وہاں خوف نہیں ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں سے کہا کہ صرف نعرے لگانے سے مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ اس کیلئے جدوجہد کرنی پڑتی ہے لہٰذا ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدرد عوام اپنے شہر کو طالبانائزیشن سے بچانے کیلئے اپنے اپنے علاقوں میں ویجیلنس کمیٹیاں تشکیل دیں، علاقوں میں چوکیداری سسٹم رائج کریں، قانون کو کسی بھی قیمت پر ہاتھ میں نہ لیں اور طالبانائزیشن کی سازشوں سے بچاؤ کی تدابیر کو تیز سے تیز تر کریں۔ جناب الطاف حسین نے شہر کے مخیر حضرات سے بھی اپیل کی کہ وہ نہ صرف خود اپنی حفاظت کا بندوبست کریں بلکہ اپنے گھر اور اپنے شہر کے تحفظ اور طالبانائزیشن کی سازشوں کی مزاحمت کیلئے ان غریب لوگوں کی بھی بھرپور مالی مدد اور معاونت کریں جو طالبانائزیشن کی مزاحمت کیلئے اپنی جانیں دینے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ صوفیوں کی سرزمین اور پیار اور امن کی دھرتی ہے لہٰذا میں سندھی دانشوروں، قلمکاروں اور صحافیوں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ سندھ کے دارالخلافہ کراچی کو طالبانائزیشن سے بچانے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اپنے اتحاد سے مذہبی انتہا پسندوں کو بتادیں کہ سندھ کے عوام کراچی پر طالبان کا قبضہ نہیں ہونے دیں گے۔ جناب الطاف حسین نے تحریک کے نوجوان کارکنوں، خواتین اور بزرگوں سے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں گلی گلی جاکر عوام کو طالبانائزیشن کی سازشوں سے آگاہ کریں ۔ انہوں نے تحریک کی خواتین کارکنوں اور بزرگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں تاریخ کے بدترین فوجی آپریشن کے وقت آپ نے جس جرات وبہادری کے کارنامے دکھائے ہیں وہ تاریخ کا حصہ بن چکے ہیں، اب بھی

آپ ہرقسم کی سازشوں کا سامنا کرنے کیلئے خودکو ذہنی وجسمانی طور پر تیار کرلیں۔ جناب الطاف حسین نے تحریک کے شہیدوں کوخراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اے شہیدو! تمہیں ایک ایک ساتھی سلام عقیدت پیش کرتا ہے، تم نے راہِ حق میں اپنی جان قربان کردی، آج پھرتحریک کے کارکنوں پر ایک کڑا امتحان آیا ہے، تم بھی اللہ کے حضور دعا کرو کہ یہ کارکنان ثابت قدم رہیں۔ جناب الطاف حسین نے خطاب کے آخر میں دعا کی کہ اے اللہ! تو نے ماضی میں بھی اپنے حبیب پاکؐ اور اپنے نیک بندوں کے صدقے ہماری مدد فرمائی، آج پھر ہم پر کڑا وقت آن پڑا ہے، لہٰذا اے اللہ! ہماری مدد فرما، ہماری رہنمائی فرما اور ہمارے اتحاد کو مضبوط بنا۔

جنرل ورکرز اجلاس میں ایم کیوایم کے کارکنان کی ہزاروں کی تعداد میں شرکت
لال قلعہ گراؤنڈ میں جگہ تنگ پڑگئی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

اتوار کی شام عزیز آباد کراچی کے لال قلعہ گراؤنڈ میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہونے والے جنرل ورکرز اجلاس میں ایم کیوایم کے کارکنوں کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ان کی تعداد اس قدر زیادہ تھی کہ لال قلعہ گراؤنڈ میں مزید شرکاء کیلئے جگہ کم پڑگئی اور منتظمین کو دروازے بند کرنے پڑے۔ پنڈال میں جگہ تنگ پڑنے کے باعث ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنوں نے لال قلعہ گراؤنڈ کے اطراف کی گلیوں میں کھڑے ہوکر اور بیٹھ کر جناب الطاف حسین کا ٹیلی فونک خطاب سنا۔ پنڈال کے اطراف کی گلیوں میں شرکاء کی موجودگی کے باعث اطراف کی گلیاں کچھا کھچ بھرگئی تھیں اور پنڈال کے قریب گلیوں میں تل دھرنے کی بھی جگہ نہ تھی۔

طالبان یا طالبانائزیشن سے ہرگز خوف زدہ نہیں ہیں، الطاف حسین کو کارکنان کی یقین دہانی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے ہزاروں کارکنوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کو واضح اور واشگاف انداز میں یقین دلایا ہے کہ وہ طالبان یا طالبانائزیشن سے ہرگز خوف زدہ نہیں ہیں۔ لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں جنرل ورکرز اجلاس میں شریک کارکنان بالخصوص خواتین کا جوش وخروش قابل دید تھا۔ جناب الطاف حسین کے خطاب کے دوران ایم کیوایم کے کارکنان نے جناب الطاف حسین کو یقین دلایا کہ وہ طالبان یا طالبانائزیشن سے ہرگز خوف زدہ نہیں ہیں اور حالات کا مردانہ وار مقابلہ کرنے کیلئے ذہنی وجسمانی طور پر تیار ہیں۔ اس موقع پر جنرل ورکرز اجلاس کے ہزاروں شرکاء نے کہا کہ وہ کراچی میں طالبانائزیشن نہیں چاہتے اور طالبان کو دہشت گرد سمجھتے ہیں اور انہیں طالبان کی کلاشنکوفی شریعت منظور نہیں ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ہونے والے ہنگامی جنرل ورکرز اجلاس کا موضوع ’’کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش‘‘ تھا

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کی شام عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں طلب کئے جانیوالے ہنگامی جنرل ورکرز اجلاس کا موضوع ’’کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش‘‘ تھا۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے آغاز میں مختصر نوٹس پر اجلاس طلب کئے جانے کی وجہ سے اجلاس کے شرکاء کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس اجلاس کے توسط سے آپ کو کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش سے آگاہ کرنا ہے۔

شعبہ خواتین اور ایلڈرز ونگ کو الطاف حسین کا خراج تحسین

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے شعبہ خواتین اور ایلڈرز ونگ کے ذمہ داران اور کارکنان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اتوار کو جنرل ورکرز اجلاس سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد میں شعبہ خواتین اور ایلڈرز ونگ کے ذمہ داران اور کارکنان جس طرح ہمت وجرات اور بہادری کا مظاہرہ کیا ہے وہ تاریخ کا حصہ بن چکا ہے۔

کراچی کی صحافی برادری نے بھی طالبانائزیشن کی مخالفت کردی

مجھے خوشی ہے کہ کراچی میں طالبانائزیشن کے مسئلہ پر صحافی بھی ایم کیوایم کے ساتھ ہیں، الطاف حسین

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جنرل ورکرز اجلاس میں اپنے کارکنوں سے خطاب کے دوران ایک موقع پر صحافیوں سے بھی گفتگو کی اوران سے سوال بھی کیا۔ انہوں نے صحافیوں سے سوال کیا کہ کیا وہ چاہتے ہیں کہ ان کی بہنیں اور بیٹیاں اسکول اور کالجوں میں تعلیم نہ حاصل کریں؟ جس کے جواب میں تقریباً تمام صحافیوں نے کہا کہ یہ پتھر کا دورنہیں ہے، وہ اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو تعلیم دلانا چاہتے ہیں اوراس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے کو بھی تیار ہیں اوراس سلسلے میں وہ ایم کیوایم کے ساتھ ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ صحافی بھی اس ایک مسئلہ پر ایم کیوایم کے ساتھ ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ قلم کی طاقت بندوق کی طاقت سے کئی گنا طاقت ور ہوتی ہے لہٰذا صحافی برادری کراچی میں طالبانائزیشن کی سازش کے خلاف اپنا بھرپور کردارادا کریں۔ جناب الطاف حسین نے ملک بھرکے دانشوروں، صحافیوں، اساتذہ اور کالم نگاروں کے علاوہ انسانی حقوق کی عالمی اورملکی تنظیموں سے بھی اپیل کی کہ وہ کراچی کے شہریوں کی جان ومال کے تحفظ اور طالبانائزیشن کی سازش کے خلاف اپنا کردارادا کریں۔

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں مختصرنوٹس پر ہنگامی جنرل ورکرز اجلاس

کراچی(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام اتوار کی شام کوعزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں ہنگامی جنرل ورکرز اجلاس منعقد ہوا جس میں ہزاروں کی تعداد میں مختلف قومیتوں، برادریوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنان نے شرکت کی۔ اجلاس میں خواتین بھی بہت بڑی تعداد میں شریک تھیں۔ جنرل ورکرز اجلاس میں کارکنان کی بڑی تعداد میں شرکت کے باعث لال قلعہ گراؤنڈ مکمل طور پر بھر گیا تھا اوراس کے اطراف کی گلیوں میں بھی کارکنان کا زبردست ہجوم دیکھنے میں آیا۔ جنرل ورکرز اجلاس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، شیخ لیاقت حسین، رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، اراکین رابطہ کمیٹی ڈاکٹر نصرت، شعیب بخاری، شکیل عمر، نیک محمد، بابر خان غوری، عادل صدیقی، ممتاز انوار، عاصم رضا اور وسیم آفتاب کے علاوہ حق پرست اراکین اسمبلی اور ٹاؤن ناظمین بھی شریک تھے۔ جنرل ورکرز اجلاس سے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے 5 بجکر 47 منٹ پر خطاب کیا اس موقع پر جیسے ہی جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو شرکاء اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے اورانہوں نے تالیوں اور فلک شگاف نعروں کی گونج میں جناب الطاف حسین کی آواز کا خیرمقدم کیا۔ اس موقع پر جنرل ورکرز اجلاس کے شرکاء نے ڈنڈا بردار کلاشنکوفی شریعت نہیں چلے نہیں چلے گی، دہشت گردی۔۔نامنظور، طالبانائزیشن۔۔نامنظور، نعرہ الطاف جئے الطاف اور دیگر نعرے لگائے جن کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔

☆☆☆☆☆